سوال

(1140) عورت اجنبی عورت کےلیے محرم بن سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سفر میں ایک عورت دوسری اجنبی عورت کےلیے محرم بن سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک عورت دوسری عورت کےلیے محرم نہیں ہو سکتی، محرم صرف مرد ہی ہوسکتا ہے جو نسب، رضاعت یا صہر (سسرالی رشتہ) کے باعث اس کےلیے حرام ہو، مثلا باپ، بھائی، شوہر، سسر، رضاعی باپ اور رضاعی بھائی وغیرہ۔ اجنبی مرد کےلیے اجنبی عورت کے ساتھ علیحدگی میں ہونا یا اس کی معیت میں سفر کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ''عورت صرف اپنے محرم ہی کے ساتھ سفر کرے۔'' (صحيح بخاري، ابواب العمرة، باب حج النساء، حديث: 1763 وصحیح مسلم، کتاب الحج، باب سفر المراة مع محرم الی حج وغیرہ، حدیث: 1341 المعجم الکبیر للطبرانی: 425/11، حدیث: 12203۔) مسند احمد وغیرہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی آدمی کسی (اجنبی) عورت کے ساتھ ہرگز علیحدگی میں نہ ہو، ورنہ شیطان ان کا تیسرا ہوتا ہے۔'' (سنن الترمذي، کتاب الفتن، باب لزوم الجماعة، حديث: 2156 ومسند احمد بن حنبل: 26/1، حدیث: 177۔) (اس حدیث کی سند صحیح ہے)۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 800

محدث فتویٰ